ان کے ساتھ نیشنل ایکشن پلان کے تحت سختی سے نمٹا جائے، پارلیمانی نمائندگی کے ذریعہ پوری قوم کو اعتماد میں لیا جائے اور ان کے مشوروں سے اپنے ملک کی داخلہ اور خارجہ پالیسی مرتب کی جائے، تمام حکومتی ذمہ داران حضرات اور سیاسی جماعتوں کے اکابرین کی ایک آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے اور اسے قومی مسئلہ قرار دیتے ہوئے اس پر غور وفکر کیا جائے۔ ان شاء اللہ! اس سے امن وامان قائم کرنے کا کوئی نہ کوئی حل ضرور نکل آئے گا۔

اسرائیلی وزیراعظم کے وارنٹ گرفتاری

۱۳/ ماہ سے زائد عرصہ گزر گیا کہ ابھی تک فلسطین پر اسرائیل کا ظلم وتشدد اور سفاکیت وبہیمیت جاری ہے، اسے کسی ملک، کسی فوج اور کسی بھی فورم پر جوابِ دِہی کا بالکل خوف نہیں۔ وجہ صرف یہ ہے کہ امریکا بہادر اس کی پشت پر ہے، وہ نہ صرف اسرائیل کو مالی مدد دے رہا ہے، بلکہ برابر اُسے اسلحہ بھی سپلائی کر رہا ہے۔ مسلم ممالک کے سربراہوں پر مشتمل او آئی سی کا فورم سوائے ایک ظاہری اور نمائشی اجتماع کے کوئی مؤثر اور ٹھوس لائحہ عمل پیش نہ کر سکا۔ اتنی بڑی اور اہم کانفرنس نے فلسطین اور لبنان میں مسلمانوں کی نسل کشی روکنے کے لیے کسی بھی عملی اقدامات کا اعلان نہ کر کے پوری اُمتِ مسلمہ کو مایوس کیا ہے، بلکہ یہ کمزور موقف اسرائیل کو شاید مزید شہہ ملنے کا باعث بنا ہے اور اس کی سفاکیت میں اضافہ ہو گیا ہے، اس لیے کہ عین اس وقت جب اسلامی سربراہی کانفرنس ہو رہی تھی، اسرائیل کے غزہ اور جنوبی کنارہ پر حملے جاری تھے، جو اسرائیل کی طرف سے یہ اعلان تھا کہ اس کی نظر میں اسلامی سربراہی کانفرنس کی کوئی اہمیت نہیں ہے اور نہ ہی ان میں اتنی ہمت ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف کوئی عملی اقدام کر سکیں۔

دوسری طرف اخبارات کے مطابق عالمی فوج داری عدالت نے غزہ جنگ میں انسانیت پر مظالم اور جنگی جرائم کے مرتکب ہونے والے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق عدالتی فیصلے میں کہا گیا ہے کہ ان دونوں افراد نے جان بوجھ کر غزہ کی شہری آبادی کو خوراک، پانی، ادویات اور طبی سامان کے ساتھ ساتھ ایندھن اور بجلی سے محروم رکھا۔

اخباری اطلاعات کے مطابق کینیڈا کا کہنا ہے کہ وہ بین الاقوامی عدالتوں کے جاری کردہ تمام فیصلوں کی

پابندی کرے گا، یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوزف بوریل کا کہنا ہے کہ بلاک کے تمام ۲۷ رکن ممالک آئی سی سی کے قوانین کو نافذ کرنے کے پابند ہیں۔ نیتن یاہو کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے عدالتی فیصلے کا احترام کرنا چاہیے۔ اٹلی کا کہنا ہے کہ اگر نیتن یاہو یا گیلنٹ اٹلی آئے تو انہیں گرفتار کرلیں گے۔ نیدرلینڈ کا کہنا ہے کہ وہ گرفتاری کے وارنٹ کی پابندی کرے گا۔ بیلجیئم کا کہنا ہے کہ یورپ کو اس کی تعمیل کرنی چاہیے اور اقتصادی پابندیوں اور اسرائیل کے ساتھ ایسوسی ایشن معاہدے کو معطل کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ عراق نے تمام آزاد ممالک سے آئی سی سی کے وارنٹ کو نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ ترکیہ نے وارنٹ کو ''نسل کشی کے جرائم کے لیے اسرائیلی حکام کو جواب دہ ٹھہرانے'' کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا، جب کہ اسرائیل اور امریکا نے عالمی عدالت کے فیصلے کو مسترد کردیا۔

گویا دنیا اِدھر سے اُدھر ہوجائے، لیکن امریکا ہر حال میں عالمی دہشت گرد اسرائیل کی حمایت جاری رکھے گا، حالانکہ امریکا کے صدارتی الیکشن میں ٹرمپ کو مسلمانوں اور جنگ سے آزادی کے خواہاں عام امریکی شہریوں کا ووٹ اسی لیے ملا ہے کہ اس نے الیکشن میں نعرہ لگایا تھا کہ: ''اس وقت ہم تاریخ کے بڑے فیصلے کرنے جارہے ہیں۔'' جس سے لوگوں نے یہ سمجھا کہ ٹرمپ ہر سطح کی جنگ کے خلاف ہے، لیکن کامیاب ہوتے ہی اس نے اپنی کابینہ کے لیے ایسے لوگوں کو تجویز کیا جو نہ صرف یہ کہ اسرائیل کے حمایتی بلکہ ہر فورم پر اس کی وکالت کرنے والے اور اس کی مسلم کش پالیسی کی حمایت کرنے میں معروف اور مشہور ہیں۔

ان حالات میں اللہ تبارک وتعالیٰ ہی سے دعا اور استغفار کرتے ہیں، اور ان مظلوم ومقہور اور مجبور لوگوں کے لیے دعائیں ہی کرسکتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ غیب سے ان کی مدد ونصرت کا انتظام فرمائے اور ان کے حالات پر رحم وکرم فرمائے، آمین! اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے ان مظلوم اور مجبور ولاچار فلسطینی بھائیوں کے لیے دامے، درمے، قدمے، سخنے خود بھی مدد کرنی چاہیے اور دوسروں کو بھی اس طرف متوجہ کرتے رہنا چاہیے۔

وما علينا إلا البلاغ!

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ أجمعین